السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان المبارک کے روزے کی حالت میں خون کا عطیہ دینا درست ہے، یا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص خون کا عطیہ دے اور اس کے جسم کا کافی سارا خون نکالا جائے تو اس عمل سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اس کو پچھنے لگانے پر قیاس کیا جائے گا یہ کہ خون کی نالیوں سے کافی خون کسی مریض کو بچانے یا ناگہانی صورتوں کے لئے محفوظ کرنے کی خاطر نکالا جائے تاہم اگر قلیل مقدار میں خون نکالا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا جیسا کہ لیبارٹریوں میں تجزیہ اور ٹسٹ وغیرہ کے لئے سرنج کے ذریعے خون کی کچھ مقدار نکالی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 108

محدث فتویٰ